



سوال

(534) حدیث میں آتا ہے کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث میں آتا ہے کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ [صحیح سنن ترمذی للالبانی الجزء الاول، ح: ۸۷۹] کیا یہ شرط صرف عورت کے لیے ہے یا عورت مرد دونوں کے لیے؟ (محمد امجد، آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے لیے ولی کے اذن و رضامندی کی شرط صرف عورت کے لیے ہے البتہ والدین کے حقوق ساری اولاد کے ذمہ ہیں وہ مرد ہوں خواہ عورت۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَابِلْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا} [بنی اسرائیل: ۲۳] "اور والدین کے ساتھ بہتر سلوک کرو۔" پھر فرمان ہے: {وَصَا جَهَنَّمَ فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا} [لقمان: ۱۵] "دنیاوی معاملات میں ان سے بھلائی کے ساتھ رفاقت کرنا۔" پھر ماں باپ کا حق بیوی کے حق سے مقدم و فائق ہے تو ابتداءً نکاح میں بھی اس کو ملحوظ رکھا جائے۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 461

محدث فتویٰ